میری بگڑی بنا دیجئیے   کربلا اب بلا لیجئیے
میرے آقا اے مولی حسین   اپنا روضہ دکھا دیجئیے

آپ کے در پہ شام و سحر   آتے ہیں سینکروں زائریں
غم یہی ہے میرا نام کیوں   خوش نصیبوں میں شامل نہیں
میری قسمت جگا دیجئیے   کربلا اب بلا لیجئیے

ایک اندیشہ فقط ہے یہی   میرے دل میں نشیں یا حسین
کربلا کی زیارت بنا   مر نہ جاوں کہیں یا حسین
کوئی بشری سنا دیجئیے   کربلا اب بلا لیجئیے

میں عزادار ہوں آپ کا   پوری کیجئیے حاجت میری
نوحہ خوانی میں کرتا رہوں   ہے یہی بس عبادت میری
بندگی کا صلہ دیجئیے   کربلا اب بلا لیجئیے

---

۱ اندیشہ - خوف